



## سوال

(365) عورت کا میت کو غسل دینے سے دل میں سختی آنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں ایک عورت نے فی اللہ میتوں کو غسل دیا کرتی تھی، مگر اب وہ انکار کر دیتی ہے، اور کہتی ہے کہ اس سے میرے دل میں میتوں کے بارے میں سختی سی آنے لگی ہے اور رقت ختم ہو رہی ہے۔ کیا آپ اس کی اس رائے کی تائید فرمائیں گے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس خاتون کو چاہئے کہ میتوں کو غسل دینے میں اللہ سے اجر و ثواب کی نیت رکھے اور ثابۃ قدمی سے کام لے، بالخصوص جبکہ اس کی ضرورت بھی ہے، اور اس کی اس کام میں ہر قسم کی شہرت ہے اور وہ اسے بکوئی انجام دے سکتی ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

”جو شخص جب تک اپنے کسی (بن) بھائی کی ضرورت میں اس کا مددگار ہوگا، اللہ تعالیٰ اس کی مدد میں ہوگا۔“ (صحیح بخاری، کتاب المظالم، باب لا یظلم المسلم المسلم، حدیث: 2310 و صحیح مسلم، کتاب البر والصلة، باب تحریم الظلم، حدیث: 2580 المعجم الکبیر للطبرانی: 118/5، حدیث: 4805)

صحیح مسلم میں ہے:

”اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی مدد میں رہتا ہے جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد میں رہتا ہے۔“ (صحیح بخاری، کتاب المظالم، باب لا یظلم المسلم المسلم، حدیث: 2310 و صحیح مسلم، کتاب البر والصلة، باب تحریم الظلم، حدیث: 2580 صحیح ابن حبان: 291/2، حدیث: 533 اسنادہ صحیح و مسند احمد بن حنبل: 91/2، حدیث: 5646، اسنادہ صحیح۔)

اسی معنی و مفہوم کی اور بھی بہت سی احادیث آئی ہیں۔

## احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا



مجلس البحث والدراسات  
محدث فتویٰ

صفحہ نمبر 305

محدث فتویٰ